



سوال

(135) حدیث کی تحقیق «مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي»

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس حدیث کے کیا معنی ہیں «مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي» جو شخص میری سنت سے اعراض کرے وہ مجھ سے نہیں۔ جو شخص فرض نماز سے پہلے اور بعد کی سنتوں کو ترک کر دے کیا وہ بھی اس میں داخل ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

نبی ﷺ کے اس ارشاد:

(مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي) (صحیح البخاری النکاح باب الترغيب في النكاح حدیث 5063 و صحیح مسلم النکاح باب استحباب النکاح لمن تاقت نفسه اليه حدیث 1401)

”جو شخص میری سنت سے اعراض کرے وہ مجھ سے نہیں ہے۔“

کے معنی یہ ہیں کہ جو شخص میرے اس طریقہ سے جس پر میں ہوں، اعراض کرے تو وہ مجھ سے نہیں ہے کیونکہ اس نے ایک ایسا طریقہ اختیار کیا ہے جو رسول اللہ ﷺ کے طریقہ کے خلاف ہے۔ سنتوں اور نوافل کا ترک کرنا اس باب میں سے نہیں ہے کیونکہ نوافل وغیرہ کے تارک کا مقصد رسول اللہ ﷺ کی سنت سے اعراض نہیں ہوتا بلکہ وہ انہیں اس لیے ترک کر دیتا ہے کہ یہ واجب نہیں ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کے پڑھنے یا نہ پڑھنے کی رخصت دی ہے اور پھر اس اعتبار سے بھی فرق ہے کہ نبی ﷺ کی سنت کو اعراض اور بے رغبتی کی وجہ سے ترک کیا جا رہا ہے یا اس کا سبب سستی یا اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ رخصت کو قبول کرنا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

ج 4 ص 119

محدث فتویٰ